دل کی بات　　مدیر

علامہ علی شیر حیدری کی شہادت

اہل سنت والجماعت پاکستان کے سربراہ علامہ علی شیر حیدری (رحمۃ اللہ علیہ) شہید کردیئے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون 25 رشعبان 1430ھ مطابق 17 راگست 2009ء کی شب ایک تبلیغی سفر سے واپسی پر دہشت گردوں نے اُن پر فائرنگ کردی اور حضرت علامہ حیدری خالقِ حقیقی سے جاملے۔

مذہب کے نام پر اس دہشت گردی کا آغاز اس وقت ہوا جب انقلاب ایران کو ''پاسدارانِ انقلاب'' نے پاکستان درآمد کرنے کی جبری کوششیں شروع کیں اور پاکستانی ''آس دارانِ انقلاب'' اس خونیں کھیل کی تکمیل میں مصروف ہوگئے۔ جب ملک بھر میں اصحابِ رسول علیہم الرضوان پر تبرّیٰ بازی اور توہین کا بازار گرم ہوا تو دینی غیرت وحمیت سے سرشار علماء تڑپ اٹھے۔ ''کالعدم سپاہِ صحابہ'' توہین صحابہ کے طوفانِ بدتمیزی کو روکنے کی ایک مخلصانہ کوشش ہی تھی۔ مولانا حق نواز جھنگوی، مولانا ایثار القاسمی، مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی اور مولانا اعظم طارق (رحمہم اللہ) دفاعِ صحابہ کا پرچم تھامے بڑی جرأت واستقامت کے ساتھ آگے بڑھے اور گستاخانِ صحابہ کی زبان کو لگام دے کر اُن کا راستہ روکا۔ پاکستان میں بسنے والی اہل سنت کی اکثریت کے دینی شہری اور آئینی حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے راہِ وفا میں قربان ہوگئے۔ چاروں رہنماؤں کو دہشت گردی کے ذریعے شہید کردیا گیا۔

علامہ علی شیر حیدری رحمۃ اللہ علیہ اسی قافلۂ حق کے پانچویں سالار تھے۔ وہ خالصتاً علمی مزاج کے آدمی تھے۔ اُن کی تحریر وخطابت دلائل وبراہین سے مرصع تھی۔ وہ عدم تشدد کے علم بردار، امن کے داعی اور علم وتحقیق کے میدان کے شہسوار تھے۔ اُن کی شہادت سے اہل سنت والجماعت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ کیا دہشت گردی اور ظلم وستم کے اوچھے ہتھکنڈوں سے دفاع ناموسِ صحابہ وازواجِ رسول علیہم الرضوان کے مقدس مشن کو ختم کیا جاسکتا ہے؟ دشمن بھی معترف ہے کہ وہ اس مقدس مشن کو ختم کرنے میں بری طرح ناکام ہوا ہے۔ علماء کی قربانی وایثار اس پر شاہد عدل ہے۔

اللہ تعالیٰ، حضرت مولانا محمد احمد لدھیانوی، جناب ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں اور اُن کے مخلص وقابل قدر رفقاء وکارکنان کو حوصلہ، ہمت، صبر اور عزم کی نعمتوں سے مالا مال کرے اور اُن کی حفاظت فرمائے۔ (آمین) مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے علامہ حیدری کی شہادت کو سانحۂ عظیم قرار دیا ہے اور اہل سنت والجماعت کی قیادت اور کارکنان سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے حکمرانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ علامہ علی شیر حیدری کے قاتلوں کو گرفتار کرکے انصاف کے تقاضوں کو پورا کریں اور مجرموں کو عبرتناک سزادے کر مذہب کے نام پر دہشت گردی اور قتل وغارت گری کرنے والوں کو بے نقاب کریں۔